قرآن اکیڈمی کراچی کے زیر اہتمام

ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس

میں شامل خواتین کے تاثرات

ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ اس سال انجمن خدام القرآن سندھ کراچی نے خواتین کے لئے بالکل علیحدہ ایک سالہ قرآن فہمی کورس کا انعقاد کیا۔ پیر ۸ فروری ۱۹۹۹ء سے باقاعدہ کلاسز کا آغاز ہوا۔ ایک سالہ کورس میں شامل طالبات کی خواہش تھی کہ کسی ایسے پروگرام کا بھی اہتمام کیا جائے کہ جس سے انہیں پڑھائی کے ساتھ ساتھ مل بیٹھ کر باہم گفت و شنید کا موقع بھی مل سکے۔ چنانچہ ناظمہ شعبہ خواتین قرآن اکیڈمی محترمہ شازیہ خالد صاحبہ نے اس کا اہتمام کیا۔

اس پروگرام میں ہمیں کئی ایمان افروز اور رقت آمیز جذبات بھی سننے کو ملے۔ محترمہ فرحت جعفرانی نے اس کورس میں شامل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنا کیریئر ایک ٹیچر کی حیثیت سے شروع کیا۔ ۱۹۸۵ء میں دوبئی میں ایک انگلش میڈیم اسکول میں ٹیچر تھی۔ ۱۹۹۰ء میں میرا رجحان دین کی طرف ہوا۔ پھر الحمد للہ ساتھی بھی اچھے ملے۔ جب میں نے اس اکیڈمی میں ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس کرنے کا سوچا تو مجھ سے کہا گیا کہ تمہیں تو بہت کچھ آتا ہے، تمہیں یہ کورس کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر میں ان لوگوں کی بات مان لیتی تو اپنے آپ کو کبھی معاف نہ کرپاتی، کیونکہ جو کچھ میں یہاں سیکھ رہی ہوں اور ان اساتذہ کی زیر نگرانی جن کی نظر صرف اور صرف آخرت پر ہے، وہ مجھے اپنے آپ سے ایک سوال کرنے پر مجبور کردیتا ہے کہ کیا مجھے بہتر عمل کے لئے نفع بخش علم کی اور ضرورت نہیں؟ اتنا سیکھنے کے بعد بھی اگر عمل نہ بڑھے تو میں اللہ کو کس طرح منہ دکھاؤں گی؟ ان شاء اللہ میں اپنے اسی علم کو اپنے عمل میں لانے کی کوشش کروں گی اور اس کو آگے بھی پہنچاؤں گی۔

شفق بنت ابوذر نے بتایا کہ مجھے ایک سالہ کورس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ میرے گھر میں جو غلط عقائد اور بدعات تھیں وہ ختم ہو گئیں اور دین کا حقیقی تصور سامنے آیا۔ اللہ ہمارے اساتذہ کو جزائے خیر دے۔ شفق اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں اور جذبہ شکر سے بے اختیار آبدیدہ ہو گئیں۔

© rasailojaraid.c
© rasailojaraid.c

کورس کی برکت سے اب تک چار خواتین تنظیم میں شامل ہو چکی ہیں جن میں ایک رفیقہ پیشے کے اعتبار سے ڈاکٹر بھی ہیں۔ ڈاکٹر ثمینہ ظفر نے بتایا کہ ایک سالہ کورس کرنے کے بعد مجھے ہسپتال کی طرف سے متنبہ بھی کیا گیا، لیکن میں نے سوچا کہ کچھ بھی ہو جائے، میں ان شاء اللہ یہ کورس ضرور مکمل کروں گی۔

تنظیم میں شامل ایک اور طالبہ محترمہ تہمینہ مبارک نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں ۱۵ سال سے جماعت اسلامی میں تھی، کچھ اختلافات کی وجہ سے جماعت چھوڑ دی۔ اور اب میں ایک ایسی جماعت کی تلاش میں تھی جو علم کے ساتھ ساتھ دین پر عمل کرنے والی بھی ہو اور الحمد للہ تنظیم اسلامی کی شکل میں وہ قافلہ مجھے میسر آ گیا اور میں اس میں شامل ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں استقامت دے۔

ایک طالبہ سحر گل نے کہا کہ میں قرآن اکیڈمی میں آئی تو کچھ ڈری ڈری سی تھی کہ شاید یہاں کا ماحول عام مدرسوں کی طرح سخت ہو گا۔ لیکن یہاں تو پہلے ہی دن خوشگوار تبدیلی محسوس کی۔ یہاں کی استانیاں اتنی اچھی ہیں کہ میں بتا نہیں سکتی بلکہ انہیں ٹیچر کے بجائے دوست کہیں تو زیادہ بہتر ہو گا۔ ہم ہر مسئلے پر ان سے تبادلۂ خیال کر لیتے ہیں۔ میرے والدین بھی میرے دین کی طرف آنے پر بہت خوش ہیں۔ میری اللہ سے دعا ہے کہ وہ مجھے یہ کورس مکمل کرنے کی توفیق دے۔

روحین انور خان نے بتایا کہ مجھے اکیڈمی میں لانے والے میرے والد ہیں جو خود بھی یہاں پر ایک سالہ کورس کر رہے ہیں۔ مجھے یہی ڈر تھا کہ اگر میں نے دین کا علم حاصل کر لیا تو مجھے عمل بھی کرنا پڑے گا، مگر یقین کیجئے کہ جب میں نے منتخب نصاب کی پہلی کلاس (سورۃ العصر) attend کی تو مجھے میرے تمام سوالوں کا جواب مل گیا۔ اب الحمد للہ میرے ذہن میں قرآن یا حدیث کے متعلق کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ میری خواہش ہے کہ زندگی صرف اور صرف اللہ کے دین کے لئے وقف ہو اور میں ان شاء اللہ ایسا ہی کروں گی۔ آپ بھی دعا کریں۔ اس کے بعد وہ بے اختیار رونے لگیں۔

لانڈھی کی ۱۰ خواتین اور ملیر کی چند خواتین نے بھی اپنے تاثرات بیان کئے۔ اتنی دور سے صبح ہی صبح آنے والی خواتین کی ہمت و استقامت کی داد دینا پڑتی ہے۔ عاشی بنت ریاض، پروین اور مسرت نے کہا کہ آپ دعا کریں کہ ہم یہ کورس مکمل کر لیں۔ ان میں کئی خواتین جذبات سے مغلوب ہو کر اپنی بات بھی پوری نہ کر سکیں۔

قرآن اکیڈمی میں ایسی کئی خواتین آتی ہیں جو اپنے بچوں اور گھر بار کی ذمہ داریوں میں مصروف

© rasailojaraid

ہیں۔ وہ تمام مشکلات کے باوجود ایک سالہ کورس پورا کرنے کا عزم رکھتی ہیں۔ ہم وقت اور صفحات کی کمی کی وجہ سے ان خواتین کے تاثرات بیان نہیں کرسکتے۔ اللہ ہمیں علم کے ساتھ ساتھ عمل کی بھی توفیق دے۔

میری رائے بھی یہی ہے کہ وہ خواتین جن کو اللہ تعالیٰ نے کچھ وقت یا سہولت دی ہے وہ اس طرح کے کورس ضرور کریں، کیونکہ یہاں خواتین اساتذہ کے ساتھ اپنی دینی ذمہ داریاں اور حقوق و فرائض پر براہ راست تبادلہ خیالکر سکتی ہیں۔ اور پھر کسی دانا کے قول "تم مجھے اچھی مائیں دو میں تمہیں اچھی قوم دوں گا" کے مصداق بہترین عورت کا کردار ادا کر سکتی ہیں، کیونکہ آج کی لڑکی مستقبل کی ماں ہے۔ اگر اسے اپنے حقوق و فرائض کا شعور ہو گا تو ان شاء اللہ ایک صحیح مسلم معاشرے کی داغ بیل پڑ سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

(رپورٹ : جمیلہ عبدالرحمٰن ہنگورہ)۔

© rasailojaraid.com

بقیہ : سیرت و سوانح

۴۔ الکشف من مجاوزۃ ھذہ الامۃ الالف : از حافظ جلال الدین سیوطیؒ۔

اس رسالہ میں حدیث (ان النبی صلی اللّٰہ علیہ و سلم لا یمکث فی قبرہ الف سنۃ) پر گفتگو کرکے اسے باطل قرار دیا گیا ہے۔

مراجع و مصادر

۱) ابنِ جوزی، المنتظم
۲) ابنِ خلکان، تاریخ ابنِ خلکان
۳) ذہبی، تذکرۃ الحفاظ
۴) شاہ عبدالعزیز، بستان المحدثین
۵) محمد جعفر کتانی، الرسالۃ المستطرفہ
۶) خطیب بغدادی، لسان المیزان
۷) عبدالحلیم چشتی، عجالہ نافعہ مع فوائد الجامعہ

قرآن حکیم کی مقدس آیات اور احادیث آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے لیے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہیں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔

© rasailojaraid.com